© rasailojaraid.com

(بیس لاکھ پانچ ہزار ایک سو گیارہ روپے اکاسی پیسے) سالانہ اخراجات کے مصارف اور تفصیلات بتائیں اور ۱۴۰۹ھ کے لیے ....۲۵ (پچیس لاکھ روپے) کا تفصیلی میزانیہ پیش فرمایا، جس کی مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر منظوری دیدی، ارکانِ شوریٰ نے دارالعلوم کے ہر شعبہ کے بڑھتے ہوئے ترقیات پر خدا وند تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا ——— مجلس شوریٰ کے اجلاس میں الحاج کرنل عبدالجبار خان، الحاج قریب اللہ، مولانا قاری محمد امین صاحب، مولانا حافظ انوار الحق صاحب، مولانا میاں عصمت شاہ صاحب کاکاخیل، مولانا مطیع الرحمٰن صاحب، جناب محمد ممتاز قریشی صاحب، مولانا عبدالحنان صاحب پارچم، مولانا عبدالحنان صاحب جہانگیرہ، مولانا عبدالعزیز صاحب، مولانا جمال صاحب، مولانا غلام جید صاحب، جناب گل شہزادہ صاحب، جناب ڈاکٹر حاجی صاحب شاہ صاحب، الحاج غلام یٰسین صاحب، مولانا شاہ سید صاحب، الحاج محمد شعیب صاحب، مولانا مجاہد الحسینی صاحب، حافظ حبیب الرحمٰن صاحب، مولانا فضل حکیم صاحب، جناب محمد عمر صاحب، جناب محفوظ الحق صاحب، الحاج سیف الرحمٰن صاحب، الحاج محمود صاحب، الحاج سیال بادشاہ صاحب، الحاج جمعہ گل صاحب، مولانا محمد حبیب اللہ صاحب، جناب محمود خان صاحب، الحاج وزیر محمد صاحب اور دیگر اکابر نے شرکت کی۔ اجلاس کئی گھنٹے تک جاری رہنے کے بعد دعاء خیر پر اختتام پذیر ہوا۔

احاطہ سید احمد شہیدؒ کی تعمیر اور تکمیل | دارالعلوم حقانیہ میں ہمیشہ کے معمول کے مطابق سالِ رواں میں بھی طلبہ کے داخلہ کے موقعہ پر وہی بھیڑ رہی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔ دارالاقاموں میں حسبِ گنجائش طلبہ کو قیام کی جگہ دیدی گئی۔ طلبہ کی کثرت کے پیشِ نظر کرائے کے مکانات اور درسگاہوں میں بھی طلبہ کے قیام کی صورتیں بنائی گئیں جبکہ طلبہ کیلئے نئے دارالاقاموں کی شدید ضرورت کے پیشِ نظر ۲۹ جولائی ۱۹۸۷ء کو دارالحدیث کی مغربی جانب درسگاہوں پر بالائی منزل کے طور پر ایک مستقل ہاسٹل کی بنیاد بھی رکھدی گئی تھی جس کا سنگِ بنیاد داعی کبیر حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہ نے اپنے دستِ مبارک سے رکھا تھا اور نام بھی انہوں نے ہی "احاطہ سید احمد شہیدؒ" تجویز فرمایا۔ سالِ رواں کے آغاز ہی سے حضرت اقدس شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ کے مشورہ سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اسی تعمیر کا کام بھی شروع کرا دیا تھا، درمیان میں حضرت شیخ الحدیثؒ کے سانحہ ارتحال کا حادثہ فاجعہ پیش آ گیا، مگر الحمد للہ کہ دارالعلوم کے انتظامی، تعلیمی اور تدریسی کاموں میں کوئی وقفہ، خلل یا تعطل نہیں آنے دیا گیا۔ "دارالاقامہ سید احمد شہیدؒ" کا تعمیری کام بھی مکمل ہو گیا ہے، یہ احاطہ ۹ نو کمروں پر مشتمل ہے اور ہر کمرہ میں پانچ طلبہ کے قیام کی گنجائش ہے۔ کرائے کے مکانات اور درسگاہوں میں پڑے ہوئے طلبہ کو حسبِ گنجائش اس جدید دارالاقامہ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

شعبہ تخصص فی الفقہ | ۱۴۰۹ھ کے تعلیمی سال کے آغاز میں حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کی سرپرستی میں ان کے مشورہ سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے دارالعلوم میں باقاعدہ طور پر "شعبہ تخصص فی الفقہ" قائم فرمایا۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فرید صاحب مدظلہ کی نگرانی میں مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب کو اس سلسلہ کے جملہ مراحل اور ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔ داخلہ اہلیت کی بنیاد پر کیا گیا۔ اس سال تین طلبہ (جو دارالعلوم سے درسِ نظامی کے فاضل ہیں) کے داخلہ کی گنجائش رکھی گئی۔ قیام و طعام، ریسرچ و تحقیق کے اسباب اور فراہمی کتب کے علاوہ اس شعبہ کے طلبہ کو ماہانہ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ شعبہ اپنی کارکردگی نظامِ تربیت، نصابِ تعلیم، اساتذہ کی محنت، نگرانی و راہنمائی اور جملہ قواعد و ضوابط کے اعتبار سے توقع سے بڑھ کر کامیاب رہا۔

© rasailojaraid.com